PRESS RELEASE

RDA issues notices to the owners of 7 YouTube Channels / Marketing Companies

RAWALPINDI, September 27, 2023: On the directions of the Director General Rawalpindi Development Authority, Muhammad Saif Anwar Jappa, the Metropolitan Planning and Traffic Engineering (MP&TE) Directorate RDA has issued notices to the owners of seven YouTubers / marketing companies namely M/s Tajir International, M/s Property Nama, M/s Raja Ishtiaq creative real estate, M/s Octa plus, M/s MBK Daily routine vlogs, M/s Manzoor Hussain official and M/s Gondal group for stopping advertising illegal housing schemes by YouTube Channels, RDA spokesman said.

He said illegal housing schemes Agro Farm, Faisal Hills Phase-II, New Airport Town, Ruden Enclave, Rawal Enclave, Al-Haram City and Blue World City using YouTube Channels for misleading the general public.

He said the DG RDA has told that advertising illegal housing schemes which are not having any legal sanctity from RDA, which is illegal in violation of rule 46 (1) of Punjab Development Authorities Private Housing Scheme Rules-2021 which is reproduced as "A sponsor shall not advertise sale of plots or housing units in print and electronic media or in any manner, without prior approval of Authority."

He said the DG RDA has directed the marketing companies to remove all such materials on your "YouTube Channels" henceforth regarding illegal housing schemes. Otherwise, it will be presumed that you are also the part of fraud to deceive the general Public by attracting them to invest in an illegal/unapproved housing scheme.

He said in this regard, it is apprised that unless a project gets NOC from RDA Rawalpindi, it cannot be declared as an approved or legal project. But unfortunately, your YouTube Channels / websites are misleading general public who are investing heavy amount only seeking your advertisements. The marketing / projection of such projects give impression to general public that the project is already approved and legal. You are warned that you must not be a part of this illegal activity which may deceive general public who invest in illegal housing societies through your plate-forms.

He said the DG RDA Muhammad Saif Anwar Jappa has directed to remove all the material of these illegal scheme which may initiate the huge transaction of money from general public in the shape of booking of plots in unapproved/fake/illegal housing schemes thus deceive the general public through electronic media. Moreover, legal status of the projects is easily accessible on RDA

website www.rda.gop.pk or can be obtained directly from the MP&TE Directorate RDA. In case of non-compliance of Punjab Development of Cities Act 1976 and Punjab development Authorities Private Housing Schemes Rules 2021, RDA reserves the right to initiate legal proceedings against you and your organizations under relevant law, he added.

راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی

پریس ریلیز 27 ستمبر، 2023

آر ڈی اے نے 7 یوٹیوب چینلز و مارکیٹنگ کمپنیوں کے مالکان کو نوٹس جاری کر دیے۔

راولپنڈی: ڈائریکٹر جنرل راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی محمد سیف انور جپہ کی ہدایت پر میٹروپولیٹن پلاننگ اینڈ ٹریفک انجینئرنگ ڈائریکٹوریٹ آر ڈی اے نے سات یوٹیوبرز و مارکیٹنگ کمپنیوں جن میں میسرز تاجر انٹرنیشنل، میسرز پراپرٹی نامہ، میسرز راجہ اشتیاق کریٹیو ریئل اسٹیٹ، میسرز اوکٹا پلس، میسرز ایم بی کے ڈیلی روٹین وی لاگز، میسرز منظور حسین آفیشل اور میسرز گوندل گروپ شامل ہیں کے مالکان کوغیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کی یوٹیوب چینلز کے ذریعے تشہیر روکنے کے لیے نوٹس جاری کر دیے ،نیو ایئرپورٹ ٹاؤن، روڈن انکلیو ،II ہیں۔ آر ڈی اے ترجمان نے کہا کہ سات غیر قانونی ہاؤسنگ سکیمیں ایگرو فارم، فیصل ہلز فیز راول انکلیو، الحرم سٹی اور بلیو ورلڈ سٹی یوٹیوب چینلز کا استعمال کر کے عوام الناس کو گمراہ کرر ہے ہیں۔ ترجمان آر ڈی اے نے کہا ،کہ ڈی جی آر ڈی اے کے مطابق ایسی غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کی تشہیر کرنا جن کی آر ڈی اے سے کوئی قانونی اجازت نہیں ہے جو کہ پنجاب ڈویلپمنٹ اتھارٹیز پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم رولز 2021 کے 46(1) کے تحت غیر قانونی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک سپانسر اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بغیر پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا یا کسی بھی طریقے سے پلاٹوں یا ہاؤسنگ یونٹس کی فروخت کی تشہیر نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ ڈی جی آر ڈی اے نے مارکیٹنگ کمپنیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں سے متعلق اپنے "یوٹیوب چینلز" پر موجود تمام مواد کو ہٹا دیں۔ بصورت دیگر، یہ سمجھا جائے گا کہ آپ بھی دھوکہ دہی کا حصہ ہیں اورعام لوگوں کو غیر قانونی و غیر منظور شدہ ہاؤسنگ سکیم میں سرمایہ کاری کے لیے راغب کر کے دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے آگاہ کیا جاتا ہے کہ جب تک کسی پروجیکٹ کو آر ڈی اے سے این او سی نہیں ملتا اسے منظور شدہ یا قانونی منصوبہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ لیکن بدقسمتی سے، آپ کے یوٹیوب چینلزو ویب سائٹس عوام الناس کو گمراہ کر رہے ہیں جو صرف آپ کے اشتہارات کی تلاش میں بھاری رقم لگا رہے ہیں۔ ایسے منصوبوں کی مارکیٹنگ و پروجیکشن سے عوام الناس کو یہ تاثر ملتا ہے کہ پراجیکٹ پہلے سے منظور شدہ اور قانونی ہے۔ آپ کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ آپ اس غیر قانونی سرگرمی کا حصہ نہ بنیں جو آپ کے پلیٹ فارم کے ذریعے غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیوں میں سرمایہ کاری کرنے والے عوام الناس کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ،ڈی جی آر ڈی اے محمد سیف انور جپہ نے ان غیر قانونی سکیموں کے تمام مواد کو ہٹانے کی ہدایت کی ہے جس سے غیر منظور شدہ جعلی وغیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں میں پلاٹوں کی بکنگ کی صورت میں عام لوگوں سے پیسے کی بھاری لین دین شروع ہو سکتی ہے اور اس طرح شوشل میڈیا اورالیکٹرانک میڈیا کے ذریعے عوام الناس کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ مزید برآں، منصوبوں کی قانونی حیثیت آر ڈی اے کی ویب سائٹ www.rda.gop.pk پر آسانی سے قابل رسائی ہے یا ایم پی ای اینڈ ٹی ای ڈائریکٹوریٹ آر ڈی اے سے براہ راست حاصل کی جا سکتی ہے۔ پنجاب ڈویلپمنٹ آف سٹیز ایکٹ 1976 اور پنجاب ڈویلپمنٹ اتھارٹیز پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیمز رولز 2021 کی عدم تعمیل کی صورت میں، آرڈی اے متعلقہ قانون کے تحت کمپنیوں کے خلاف قانونی کارروائی شروع کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے-------------